جائیں، جو آسان اسباق سے شروع ہوں اور ان میں مشق کے لیے کافی ذخیرہ موجود ہو۔ کتاب میں جگہ جگہ کالم بنا کر قدیم اور جدید نصاب اور طریق تدریس کا موازنہ کیا گیا ہے جس سے فرق واضح ہو رہا ہے۔ ہمارے مدارس میں قدیم عربی ہی پڑھائی جاتی ہے جبکہ آج کے دور میں جدید عربی سیکھے بغیر چارہ نہیں۔

مصنف کا کہنا ہے کہ بولنا بولنے سے آتا ہے، پڑھنا پڑھنے سے آتا ہے، سننا سننے سے آتا ہے اور لکھنا لکھنے سے آتا ہے۔ پس یہ چاروں مہارتیں حاصل کرنے کے لیے متوازن انتظام ہونا چاہیے جس میں کسی مہارت کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے۔

مصنف کا عربی زبان کے ساتھ اشتیاق اس حد تک ہے کہ اس کی تین بیٹیاں عربی کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے تحقیقی اور تدریسی کام کر رہی ہیں۔

مختصراً یہ کہ درس نظامی میں انقلابی تبدیلیوں کی ضرورت ہے جس کو پورا کرنے کے لیے حکومت کی سطح پر بھی کام ہونا چاہیے اور عربی مدارس کے سربراہوں کو مل کر اس چیلنج کا مقابلہ کرنا چاہیے تاکہ عرب ممالک میں جانے والے ہمارے بھائی وہاں عزت اور وقار کے ساتھ رہیں اور اپنے ملک کے لیے بھی مفید ثابت ہوں۔ نیز ہمارے ہاں عربی سمجھنے کا رجحان پیدا ہو جس سے اسلامی تعلیمات کو سمجھنا آسان ہو جائے۔

یہ کتاب عربی مدارس کے سربراہ خاص طور پر پڑھیں اور ضروری اصلاحی اقدام کریں تاکہ قرآن کی زبان عوام میں زیادہ سے زیادہ سمجھی جا سکے۔

(۲)

نام رسالہ : ماہنامہ ''حکمت بالغہ'' جھنگ (خصوصی اشاعت: الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ ﷺ)

مدیر مسئول : انجینئر مختار فاروقی

ضخامت: ۱۶۰ صفحات قیمت: ۱۳۵ روپے (سالانہ زرتعاون: ۴۰۰ روپے)

ملنے کا پتہ: مکتبہ قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر ۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ

رسول اللہ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنا اور سلام کہنا بہت بڑی نیکی ہے۔ مرتب نے اس تحریر میں الصلوٰۃ والسلام علیٰ محمد ﷺ پر جامع انداز میں گفتگو کی ہے۔ جریدے کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ تمہید سمیت پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ آغاز میں مستند عربی لغات میں الصلوٰۃ کے معانی کی وضاحت ہے۔ پھر دور حاضر کے معروف مفسّرین کے حوالے سے سورۃ الاحزاب کی آیت کا مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ تیسرے باب میں درود شریف کی اہمیت اور فضیلت پر مشتمل چند احادیث ہیں۔ چوتھے باب میں درود شریف پڑھنے کے چالیس محل و مقامات بتائے گئے ہیں۔ پانچواں باب چار حصوں پر مشتمل ہے جو آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ یہاں سورۃ الاحزاب کی آیت ۵۶ کا پس منظر اور جنگ خندق کے حالات بیان کیے گئے ہیں اور درود شریف پڑھنے کے بیش بہا ثمرات کا ذکر ہے۔ آگے کچھ ضمنی بحثیں ہیں۔

''من الظلمات الی النور'' کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے یہ سفر ہمہ وقت جاری رہتا ہے۔ کفر